

مجلس العلماء آف ساؤتھ افریقہ

MUJLISUL ULAMA OF S.A.

PO BOX 3393, PORT ELIZABETH, 6056, SOUTH AFRICA

کتے کا گوشت اور مفتی تقی کی تاریخی غلطی

DOG'S MEAT & MUFTI TAQI'S MONUMENTAL GAFFE

فقہ مالکی میں کتے کے گوشت کا حکم

DOG'S MEAT IN THE MAALIKI MATH-HAB

سوال

QUESTION

مولوی حیدر علی دھورات نے مفتی تقی صاحب کے جنوبی افریقہ کے حالیہ دورے کے دوران ان کے ایک بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا:

Molvi Haider Al Dhorat commenting on the lecture by Mufti Taqi during his recent visit to South Africa, said:

اور پھر انہوں نے (یعنی مفتی تقی صاحب نے) اس بات کا بھی ذکر کیا کہ امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) کے نزدیک کتے کا گوشت کھانا جائز ہے۔ کتے کا گوشت کھانا جائز ہے۔ لیکن امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) کے نزدیک یہ جائز نہیں ہے۔ چنانچہ مفتی تقی عثمانی صاحب (دامت برکاتہم) فرماتے ہیں کہ اگر آج کے دور میں کوئی شخص یہ کہے کہ کتے کا گوشت کھانا جائز ہے، تو اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ لیکن ان جلیل القدر ائمہ کرام کا ایک دوسرے کے لیے احترام کا یہ مقام تھا کہ اگرچہ وہ ایک

دوسرے سے اختلاف رکھتے تھے، پھر بھی مکمل احترام کا مظاہرہ کرتے تھے، سبحان اللہ! وہ کامل ادب اور احترام دکھاتے تھے... احترام کی پامالی نہیں...

(اقتباس ختم)

“And then he (i.e. Mufti Taqi) also made mention that according to Imam Malik (Rahmatullah ‘Alayh), it is permissible to eat dog meat. It is permissible to eat dog meat. But according to Imam Abu Hanifa (Rahmatullah ‘Alayh), it is not permissible. So Mufti Taqi Usmani Sahib (Damat Barakatuh) says in today’s time if any person says it’s permissible to eat dog meat, what will happen to him? You can well imagine. But this was the level of respect the great, great Imams had for one another, that even if they differed with one another, but they showed full respect, SubhanAllah! They showed full adab and respect. They did not... the breakdown of respect...”

(End of quote)

کیا یہ بات درست ہے؟ کیا فقہ مالکی کے مطابق کتے کا گوشت کھانا جائز ہے؟

Is this correct? Is it permissible according to the Maaliki Math-hab to consume dog meat?

جواب

ANSWER

یہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر آنے والا مولوی درجہ اول کا جاہل ہے، اسی لیے اس نے مفتی تقی صاحب کی اس تاریخی اور فاش غلطی کو آگے پھیلانا مناسب سمجھا۔ اگر اس جاہل شخص کے پاس ذرا سی بھی عقل ہوتی تو وہ پہلے مفتی تقی صاحب کے اس دعوے کی تصدیق کرتا کہ کتے کا گوشت حلال ہے یا نہیں۔

The radio-television molvi is a jaahil of the first degree, hence he deemed it appropriate to peddle Mufti Taqi’s monumental gaffe. If this jaahil chap had any Aql he would first have ascertained the veracity of the claim of halaal dog meat made by Mufti Taqi.

مفتی تقی صاحب کو عجیب و غریب اور باطل تاویلات کے ذریعے حرام کو حلال کرنے کا چسکا ہے۔ چنانچہ انہوں نے بینک کے سود کو حلال کیا، عوام میں کافر خواتین کے ساتھ بلا جھجھک بات چیت کو، حرام تصویر کشی کو حلال کیا، اور سالگرہ کی ان حرام تقریبات میں شرکت کو جائز قرار دیا جہاں متعدد حرام کام ہوتے

ہیں۔ شریعت کے احکام کو ہلکا اور نرم کرنا تاکہ وہ کفار، فساق اور فجار کے لیے قابل قبول ہو جائیں، ان کا خاص مشغلہ بن چکا ہے۔

Mufti Taqi has a penchant for halaalizing haraam by means of weird baatil interpretation. Thus, he has made halaal bank riba, conversing freely with kuffaar females in the public, halaalizing haraam pictography, and participation in haraam anniversary functions where a host of haraam acts occurs. Diluting the Ahkaam of the Shariah to make these palatable and acceptable for the kuffaar, fussaah and fujjaar has become his speciality.

سنت نبوی سے مفتی تقی صاحب کے اس انحراف کے پیش نظر، جس کی شروعات کفار کے سرمایہ دارانہ بینکوں کے ساتھ ان کے حرام تعلقات سے ہوئی تھی، یہ بات بالکل بھی باعث حیرت نہیں کہ اب انہوں نے کتے کے گوشت کے حلال ہونے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ پھر اس پر طرہ یہ کہ وہ کتے کے گوشت کے حلال ہونے کی نسبت امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) کی طرف کرتے ہیں۔

In view of Mufti Taqi's drift from the Sunnah which was initiated by his haraam dalliance with the kuffaar capitalist banks, it is not at all surprising that he has now claimed that dog meat is halaal. Then he attributes the halaalizing of dog's meat to Imaam Maalik (Rahmatullah alayh).

فقہائے مالکیہ کے ارشادات

THE RULINGS OF THE MAALIKI FUQAHA

امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) اور فقہائے مالکیہ نے کتے کے گوشت کو حلال قرار نہیں دیا۔ مالکی مذہب کی معتبر شخصیت الخطاب لکھتے ہیں:

Imaam Maalik (Rahmatullah alayh) and the Maaliki Fuqaha did not proclaim dog meat halaal. The Maaliki authority, Al-Hattaab states:

الخطاب کے مطابق کتے کے بارے میں دو آراء ہیں: حرمت (حرام ہونا) اور کراہت (یعنی مکروہ تحریمی، جو کہ ممنوع ہے)۔ ابن عبد البر نے تحریم (حرام ہونے) کے قول کی تصحیح و توثیق کی ہے۔

الحطاب کہتے ہیں: میں نے (مالکی) مذہب میں کسی کو نہیں دیکھا جس نے کتے کے گوشت کے کھانے کی اباحت (جواز) کو نقل کیا ہو۔

(حاشیۃ الدسوقی)

“According to Al-Hattaab, regarding the dog there are two views: Hurmat (being haraam) and Karaahat (i.e. Makrooh Tahrimi which is also forbidden). Ibn Abdil Barr has authenticated the view of Tahreem (i.e. it is Haraam). Al-Hattaab said: ‘I have not seen in the (Maaliki) Math-hab anyone who narrated the Ibaahat (permissibility) of eating dog.’

(Haashiyah Ad-Dasooqi)

معمد (قابل اعتماد اور راجح قول) یہ ہے کہ پالتو کتا مکروہ ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ حرام ہے۔ اس کے مباح ہونے کا کوئی قول موجود نہیں ہے۔

(الشرح الکبیر للدرریر)

“The Mu’tamad (reliable ruling) is that dog is Makrooh, and it has been said that it is Haraam. There is no view of it being permissible.”

(Ash-Sharul Kabeer lid Durdeer)

ابن حبیب نے فرمایا: اہل مدینہ کا وحشی درندوں، شیروں، بھیڑیوں، لکڑبگھو اور کتوں کے گوشت کی تحریم (حرام ہونے) میں کوئی اختلاف نہیں تھا۔

(الواضح)

“Ibn Habeeb said: ‘The People of Madinah did not differ regarding the Tahreem (being haraam) of the meat of wild animals, lions, wolves, hyenas and dogs.’

(Al-Wdheehah)

پالتو کتوں کے بارے میں دو آراء ہیں: مکروہ اور حرام۔ اس کے مباح (جائز) ہونے کی کوئی رائے نہیں دیکھی گئی۔ جو شخص اس کے جواز کی نسبت امام مالک کی طرف کرے، اسے سزا دی جانی چاہیے۔

(منہج الجلیل)

“Regarding domesticated dogs, there are two views: Makrooh and Haraam. An opinion of it being permissible has not been seen. The one who attributes it (i.e. its permissibility) to Maalik should be punished.”

(Manhul Jaleel)

کتے کچلیوں (نوکدار دانتوں) والے درندے ہیں۔ امام مالک کے نزدیک یہ حرام ہیں... ابن عبد البر نے اس کے حرام ہونے کو صحیح قرار دیا ہے۔ الجلاب میں انہوں نے کہا: کتا نہیں کھایا جانا چاہیے۔ الخطاب نے کہا: میں نے (مالکی) مذہب میں کسی کو نہیں دیکھا جس نے کتا کھانے کے جواز کو نقل کیا ہو۔ کسی مفتی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کتا کھانے کے جواز کا فتویٰ دے۔

(اسہل المدارک)

“Dogs are fanged predators. According to Maalik it is Haraam... Ibn Abdul Barr has authenticated that it is Haraam. In Al-Jallaab he said: ‘Dogs should not be eaten.’ Al-Hattaab said: ‘I have not seen in the Math-hab (of Maalik) who have narrated permissibility of eating dog. It is not permissible for a Mufti to rule that eating dog is permissible.’

(As-Halul Madaarik)

کتے کے بارے میں اختلاف کراہت اور تحریم کے درمیان ہے۔ یقیناً ابن عبد البر نے تحریم کے قول کو صحیح قرار دیا ہے۔ شیخ داؤد نے فرمایا: جو شخص کتوں (کو کھانے) کے جواز کی نسبت امام مالک کی طرف کرے، اسے سزا ملنی چاہیے۔

“Regarding the dog, the difference is in Karaahat and Tahreem. Verily Ibn Abdul Barr has authenticated the qawl of Tahreem. Shaikh Daawood said: ‘Whoever attributes the permissibility (of eating) dogs to Maalik, should be punished.’

افترا پردازی کی شرعی سزا (تادیب)

THE SHAR’I PUNISHMENT (TA’DEEB) FOR SLANDEROUS ATTRIBUTION

چنانچہ مفتی تقی اور اس جاہل مولوی دونوں کو امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) پر یہ تہمت لگانے کی شدید سزا ملنی چاہیے۔

Thus, both Mufti Taqi and the jaahil molvi fellow should be severely punished for attributing the slander to Imaam Maalik (Rahmatullah alayh).

مالکی مذہب کے مطابق بالخصوص امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) جیسی عظمت والی اور جلیل القدر شخصیت پر ایسی بہتان تراشی کی تادیب (سزا) کافی سخت ہے۔ یہ سزا کوڑوں سے لے کر قید تک محیط ہے۔

The Ta'deeb (Punishment) for such slanderous attribution, especially to such a great, illustrious personality as Imaam Maalik (Rahmatullah alayh), according to the Maaliki Math-hab, is quite severe. It varies between lashes and imprisonment.

المواق نے ابن عرفہ سے نقل کرتے ہوئے کہا کہ تادیب (سزا) کا آغاز سنگین تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ سے ہوتا ہے۔ اگر یہ مفید نہ ہو تو پھر ایک سے تین دردناک کوڑے مارے جائیں۔

(مواہب الجلیل)

“Al-Mawaaq narrating from bin Arfah said that Ta'deeb is (first/initially) by means of grave warning. If it is not beneficial, then lashing with a whip from one to three painful lashes.”

(Mawaahibul Jaleel)

تادیب قید اور شدید کوڑے مارنے کے ذریعے ہوتی ہے۔

(شرح الخرشی)

“At-Ta'deeb is by means of imprisonment and severe whipping.”

(Sharhul Kharshi)

امام مالک نے ذکر فرمایا ہے کہ تادیب قاضی کی صوابدید پر چھوڑ دی گئی ہے۔ انہوں نے صراحت کے ساتھ یہ بھی فرمایا ہے کہ مرتکب کو کوڑے مارے جائیں، لیکن انہوں نے کوڑوں کی تعداد مقرر نہیں کی۔

(ابن الماجشون)

“Imaam Maalik has mentioned that Ta'deeb is left to the discretion of the Qaadhi. He has also explicitly said that the perpetrator should be whipped, but he has not stipulated the number of lashes.”

(Ibnul Maajishoon)

التوضیح میں یہ بھی مذکور ہے کہ کوڑے مارتے وقت پیٹھ ننگی کر دینی چاہیے۔

It is also mentioned in At-Taudheeh that when whipping, the back should be bared.

مکروہ کی علمی و عملی حقیقت

THE TECHNICAL AND PRACTICAL REALITY OF 'MAKROOH'

اب تقی صاحب اور اس جاہل مولوی کے لیے سوچنے کا کافی سامان موجود ہے جس نے تقی صاحب کی اس فضولیات کو آگے پھیلایا۔

Now, there is much food for the thought of Taqi Sahib and the jaahil molvi who peddled the mullock of Taqi Sahib.

اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ فقہ مالکی اور فقہ حنفی دونوں کے سیاق و سباق میں مکروہ کا عملی مطلب حرام ہی ہوتا ہے۔ جس طرح اصطلاحی طور پر حرام کردہ اشیاء سے بچنا فرض ہے، اسی طرح مکروہ قرار دی گئی اشیاء سے بچنا بھی واجب ہے۔ یہاں اس سے مراد مکروہ تحریمی ہے۔ مکروہ کی اصطلاحی درجہ بندی عملی مقاصد کے لیے ممانعت اور تحریم کی اہمیت کو کم نہیں کرتی۔

Understand well that the designation of 'Makrooh' in the Maaliki context as well as in the Hanafi Math-hab, means practically Haraam. Just as it is obligatory to abstain from things technically designated Haraam, so too is it compulsory to abstain from things classified Makrooh. Here it means Makrooh Tahrimi. The technical classification of Makrooh does not detract from the prohibition for practical purposes.

فقہ مالکی میں کتے کے گوشت سے متعلق دو اصطلاحی آراء ہیں: حرمت (یعنی حرام) اور کراہت (یعنی مکروہ)۔ جہاں تک عملی ممانعت کا تعلق ہے، ان دونوں میں ذرہ برابر بھی فرق نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فقہائے مالکیہ صراحت سے بیان کرتے ہیں کہ فقہ مالکی میں کسی نے بھی اباحت (جواز) کو نقل نہیں کیا۔ کراہت کی اصطلاح کا اطلاق حرام کی درجہ بندی کے ساتھ متصل ہے۔ یہ صرف اصطلاحی باریکیاں ہیں جو کتے کا گوشت کھانے کی ممانعت کو ختم نہیں کرتی ہیں۔ کتے کا گوشت عملی طور پر حرام ہے۔

In the Maaliki Math-hab, there are two technical views regarding dog meat: Hurmat (i.e. Haraam) and Karaahat (i.e. Makrooh). As far as practical Prohibition is concerned, there is NO difference whatsoever. Hence the Maaliki Fuqaha state explicitly that no one in the Maaliki Math-hab has narrated Ibaahat (Permissibility). The Karaahat designation is in relation to the Haraam classification. These are technicalities which do not cancel the PROHIBITION of eating dog meat. Dog meat is practically HARAAM.

لہذا، کتے کا گوشت فقہ مالکی کے مطابق اور تمام مذاہب کے مطابق حرام ہے۔ مفتی تقی صاحب نے انتہائی لغو اور من گھڑت بات کہی، جسے بدراہ مولوی نے نکل لیا اور گھناؤنے انداز میں قے کر کے امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) پر تہمت لگائی اور مسلمانوں کو مغالطے اور الجھن میں ڈال دیا۔

Thus, dog meat is Haraam according to the Maaliki Math-hab and according to all Math-habs. Mufti Taqi Sahib has disgorged monstrous mullock which the miscreant molvi has lapped up and disgustingly regurgitated thereby slandering Imaam Maalik (Rahmatullah alayh) and casting Muslims into confusion.

مفتی تقی صاحب کے دیگر انحرافات اور باطل تاویلات

MUFTI TAQI'S OTHER DEVIATIONS AND BAATIL INTERPRETATIONS

مزید برآں، مفتی تقی نے یہ باطل دعویٰ ایک خود غرضانہ اور صفائی پیش کرنے کے جذبے کے تحت کیا تھا۔ وہ اپنے اوپر لگائے گئے متعدد الزامات سے خود کو بری الذمہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے خاص طور پر کتے کا گوشت کے معاملے کا انتخاب اس غلط فہمی میں کیا کہ یہ فقہ مالکی میں حلال ہے، کیونکہ ان پر فقہ مالکی کے نام پر سود (ربا) کو حلال کرنے کی باطل کوشش پر تنقید کی گئی تھی۔ کسی سنگین غلط فہمی کی بنا پر انہوں نے یہ اخذ کر لیا کہ فقہ مالکی میں کتے کا گوشت حلال ہے، اس لیے انہوں نے مختلف آراء کے احترام کا اپنا ایک ہی من گھڑت راگ الاپنے کے لیے اس غلط فہمی کو پختہ بنیاد بنا کر پیش کرنا مناسب سمجھا۔

Furthermore, Mufti Taqi had made this ghutha claim in a self-vindictive spirit. He was attempting to exculpate himself from the many charges made against him. He has specifically selected the dog meat issue believing it to be halaal in the Maaliki Math-hab, because he was criticized for his baatil endeavour to halaalize riba in terms of the Maalki Math-hab. By some egregious blunder he has inferred dog meat to be halaal in terms of the Maaliki Math-hab, hence he felt confident to proffer his misconception as 'sound' basis for singing his monotonous song of respecting different opinions.

مجلس نے مفتی تقی کے اس دعوے کی تردید کی تھی کہ تاخیر سے ادائیگی پر جرمانہ عائد کرنا جائز ہے۔ انہوں نے فقہ مالکی کے کچھ مسائل کی باطل اور احمقانہ تاویل کے ذریعے جرمانے کے سود کو حلال کرنے کی بے بنیاد کوشش کی تھی۔ اس کی تفصیلی بحث ہمارے دو رسائل: Penalty of Default اور Penalty on Late Payment is Interest میں موجود ہے۔ یہ رسائل ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

The Majlis had refuted Mufti Taqi's claim of permissibility of charging penalty fees for late payment. He had baselessly attempted to halaalize the penalty riba by baatil and stupid interpretation of some Maaliki mas'alah. The detailed discussion is in our two booklets, Penalty of Default and Penalty on Late Payment is Interest. These booklets are available on our website.

مفتی تقی نے فریب کاری کے ساتھ فقہ مالکی کے ایک مسئلے کی من گھڑت اور انوکھی تاویل کا سہارا لے کر تاخیر سے ادائیگی پر سود کو جائز قرار دینے کی ایک ناکام کوشش کی تھی۔ ہم نے ان کی اس ناکام اور بالکل بے بنیاد کوشش پر تنقید کی تھی۔ اس کے علاوہ، ہم نے دیگر حرام مسائل پر بھی ان پر تنقید کی تھی۔ ان کی گمراہیوں پر ہماری سخت تنقید کی وجہ سے، وہ مجلس العلماء کے لیے اپنے دل میں شدید بغض رکھتے ہیں۔ ان کی جذباتی حالت نے ان کے فکری و عقلی توازن کو متاثر کر دیا ہے، اسی لیے انہوں نے پاکستان سے جنوبی افریقہ آکر اختلاف کا اپنا پرانا راگ الاپنا عقلمندی سمجھا۔ انہیں اس قرآنی آیت پر غور و فکر کرنا چاہیے:

Mufti Taqi had deceptively proffered an abortive attempt to legalize interest on late payment by resorting to ingenious interpretation of a mas'alah in the Maaliki Math-hab. We had criticized his abortive and utterly baseless attempt. Furthermore, we had criticized him on other haraam issues as well. In view of our strident criticism for his deviances, he cherishes an inveterate bughz for the Mujlisul Ulama. His emotional state has caused a disequilibrium in his intellectual functioning, hence he deemed it intelligent to come all the way from Pakistan to sing his monotonous song of 'ikhtilaaf' in South Africa. He should reflect and meditate on the Qur'aanic Aayat:

بلکہ انسان اپنے نفس کی حالت کو خوب جانتا ہے، چاہے وہ (اپنے باطل عمل کی صفائی میں) کتنے ہی عذر پیش کرے۔

(سورة القيامة)

“In fact, man has baseerat (insight and full awareness) of his Nafs even if he presents excuses (to justify his baatil conduct).”

(Surah Al-Qiyaamah)

معاشرہ جن برائیوں، بیماریوں اور فساد میں غرق ہو رہا ہے، ان کے لیے صحیح اسلامی نصیحت پیش کرنے کے بجائے، انہوں نے صرف اختلاف کا گانا گایا۔ وہ انتہائی قلیل اقلیت جو ان پر تنقید کرتی ہے، ان کے اس احمقانہ وعظ و نصیحت یعنی ان کے اختلاف کے راگ کو قبول نہیں کرتی۔ ہم ان پر اور شیطانی و نفسانی گمراہی کے تمام غلاموں پر گرفت جاری رکھیں گے۔ جہاں تک عوام کا تعلق ہے، ان کے اس مسلسل راگ سے انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ملک کے مولویوں کی اکثریت ان کے ساتھیوں اور حواریوں پر مشتمل ہے، اس لیے ان کی خود ساختہ صفائی سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ان کا کام یہ تھا کہ وہ امت میں پھیلے فساد اور اس کے نتیجے میں نازل ہونے والے اللہ عزوجل کے عذاب کے بارے میں نصیحت کرتے۔ لیکن وہ بھٹک چکے ہیں۔

Instead of offering valid Islamic Naseehat for the ills, diseases and corruption in which the community is sinking, he only piped his song of ikhtilaaf. The extremely small minority who criticizes him does not accept his stupid pontification, viz, his song of ikhtilaaf. We shall continue to nail him and all the slaves of shaitaani and nafsaani deviance. As far as the masses are concerned, his monotonous song did not benefit them. The vast majority of molvis in the countries are his cronies, hence his self-vindictive acquittal was of no benefit for anyone. He was supposed to offer naseehat regarding the corruption in the Ummah and the resultant Athaab of Allah Azza Wa Jal. But he is lost.

شاید سانھا (SANHA) کتے کے گوشت کو حلال قرار دینے کا لائسنس تلاش کر رہی ہے، اسی لیے تقی صاحب نے اپنی فریب کاری سے اس عمل کو شروع کر دیا ہے، یعنی فقہ مالکی میں کتے کے گوشت کے حلال ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر کے۔

Perhaps SANHA is seeking a licence for halaalizing dog meat, hence Taqi Sahib has set the process in motion with his chicanery, the fraudulent claim of dog meat being halaal in the Maaliki Math-hab.

ان کے باطل پر تنقید کرنے والوں کے خلاف ان کے بغض و کینے نے انہیں مجبور کیا کہ وہ کچھ نمبر بنانے کے لیے فقہ مالکی کا حوالہ دیں، خواہ وہ بے بنیاد اور بہتان پر مبنی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن انہوں نے کتے کے گوشت کے معاملے میں ایک سنگین غلطی کی ہے۔ کوئی بھی روایت جو یہ تجویز کرے کہ امام مالک (رحمۃ اللہ علیہ) کے نزدیک کتے کا گوشت حلال ہے، وہ سراسر جھوٹی، من گھڑت اور ایک بہت بڑا بہتان ہے۔

His malice for those who criticize his baatil has induced him to cite the Maaliki Math-hab, albeit baselessly and slanderously, in an attempt to score some points. But he has made a terrible blunder with the dog meat issue. Any narration suggesting that dog meat is halaal according to Imaam Maalik (Rahmatullah alayh) is a false fabrication and a massive slander.

اگر کتے کا گوشت واقعی فقہ مالکی کے نزدیک حلال ہوتا، تو دیگر مذاہب کے مقلدین امام مالک یا فقہائے مالکیہ پر تنقید نہ کرتے۔ احناف کے دیگر تمام مذاہب کے ساتھ بے شمار اختلافات ہیں، لیکن کوئی بھی کبھی مجلس کی طرف سے دیگر مذاہب پر کی گئی کسی تنقید کی مثال پیش نہیں کر سکتا۔

If dog meat was indeed halaal according to the Maaliki Math-hab, the Muqallideen of the other Math-habs would not criticize Imaam Maalik or the Maalik Fuqaha. There are innumerable conflicts the Ahnaaf have with all Math-habs, but never can anyone cite any criticism of the Math-habs by The Majlis.

تینوں مذاہب کے نزدیک تمام سمندری جانور حلال ہیں۔ تاہم، مذہب حنفی کے نزدیک مچھلی کے علاوہ تمام سمندری جانور حرام ہیں۔ پھر بھی، کوئی بھی یہ نہیں دکھا سکتا کہ ہم نے دوسرے مذاہب پر ان کے اس بالکل برعکس موقف کی وجہ سے تنقید کی ہو۔

According to the three Math-habs all sea animals are halaal. However, according to the Hanafi Math-hab, all sea animals besides fish are Haraam. Yet, never can anyone show that we had criticized the other Math-habs for their diametrically opposite view.

ہمارا یہ ایمان و عقیدہ ہے کہ چاروں مذاہب حق پر ہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک اپنے مسائل کی بنیاد قرآن اور سنت پر رکھتا ہے۔ چنانچہ مفتی تقی صاحب کا یہ تبصرہ:

It is our belief that all Four Math-habs are on the Haqq since all of them base their masaa-il on the Qur'aan and Sunnah. Thus, Mufti Taqi's comment:

آج کے دور میں اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کتے کا گوشت کھانا جائز ہے، تو اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں!

“In today’s time if any person says it’s permissible to eat dog meat, what will happen to him? You can well imagine!”

یہ احمقانہ خیالی خواہش ہے جو فکری مفلسی اور روحانی جمود کا نتیجہ ہے۔ کسی دوسرے مذہب کے معتبر قول کا دعویٰ کرنے والے کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اگر کتے کا گوشت واقعی فقہ مالکی کے مطابق حلال ہوتا، تو ہم اسے خاموش احترام کے ساتھ نظر انداز کر دیتے جیسے ہم دوسرے مذاہب کے اس قول کو نظر انداز کرتے ہیں جو سمندری جانوروں کو حلال قرار دیتے ہیں۔

This is stupid wishful thinking being the effect of intellectual bankruptcy and spiritual fossilization. Nothing will happen to anyone who claims a valid view of another Math-hab. If dog meat was indeed ‘halaal’ according to the Maaliki Math-hab, we would bypass it with silent respect just as we bypass the view of the other Math-habs which proclaim sea animals to be halaal.

کتیں اور ہاٹ ڈاگ کفار کے لیے ہیں!

DOGS AND HOT DOGS ARE FOR THE KUFFAAR!

وَالْمُعْتَمِدُ أَنَّ الْكَلْبَ الْإِنْسِيَّ مَكْرُوهٌ، وَقِيلَ حَرَامٌ، لَمْ يَرِدْ قَوْلٌ بِإِبَاحَتِهِ

(الشرح الكبير للدروير)

الَّذِي حَصَلَهُ الْخَطَّابُ فِي الْكَلْبِ قَوْلَانِ: الْحُرْمَةُ، وَالْكَرَاهَةُ، وَصَحَّحَ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ التَّحْرِيمَ، قَالَ الْخَطَّابُ: وَلَمْ أَرِ فِي الْمَذْهَبِ مَنْ نَقَلَ إِبَاحَةَ أَكْلِ الْكِلَابِ

(حاشية الدسوقي)

قَالَ الْمَوَاقُ نَقَلَ ابْنُ عَرَفَةَ فِي التَّأْدِيبِ أَنَّهُ يَكُونُ بِالْوَعِيدِ وَالتَّقْرِيعِ لَا بِالسَّتَمِ، فَإِنْ لَمْ يُفِدِ
الْقَوْلُ اتَّعَلَّ إِلَى الضَّرْبِ بِالسَّوْطِ مِنْ وَاحِدٍ إِلَى ثَلَاثَةٍ ضَرْبَ إِيْلَامٍ فَقَطْ
(مواهب الجليل)

التَّأْدِيبُ بِالْقِيُودِ وَالضَّرْبُ الشَّدِيدِ
(شرح الخرشى)

وَنَصَّ مَالِكٌ عَلَى أَنَّ التَّأْدِيبَ بِقَدْرِ مَا يَرَى الْقَاضِي، وَكَذَلِكَ نَصَّ مَالِكٌ عَلَى أَنَّهُ يُجْلَدُ وَلَمْ
يَذْكُرْ عَدَدًا
(ابن الماجشون)

بِالسَّوْطِ (ابن كِنَانَةَ) وَيُكْشَفُ عَنْ ظَهْرِهِ
(التوضيح)